



سوال

(331) جس نے شرط پر طلاق کو معلق کیا پھر رجوع کر لیا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ایک شخص کے بارے میں حکم شریعت کیا ہے جو اپنی بیوی سے کہتا ہے کہ جب تجھے حیض آئے اور پھر تو پاک ہو جائے تو تجھے طلاق ہے اور اس سے اس کا مقصود طلاق ہی ہو، لیکن بعد میں حیض آنے سے پہلے اس نے طلاق نہ دینے کا ارادہ کر لیا تو کیا اگر اب وہ اسے روک لے تو یہ طلاق ہوگی یا نہیں؟ اور اگر وہ معلق طہر کے بعد اسے نہ روکے تو کیا یہ طلاق ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ محض شرط پر معلق طلاق ہے اس سے مقصود براہِ یقینہ کرنا یا منع کرنا نہیں ہے، لہذا وجود شرط سے طلاق واقع ہو جائیگی اور وہ ہے حیض کے بعد کی حالت طہارت و اس شرط کے حصول کے بعد رجوع صحیح نہیں ہوگا۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب الطلاق: جلد 3 صفحہ 317

محدث فتویٰ